5123 ـ زيرناف بالوں كى تحديد

سوال

ہم مسلمانوں كے ليے زيرناف بال مونڈنا واجب ہيں، كيا مرد كے ليے گھٹنے سے ليكر ناف تك سارے بال مونڈنا ضرورى ہيں (يعنى پيٹ كے نچلے حصہ اور رانوں پر موجود سارے بال) ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ " فتح البارى " ميں كہتے ہيں:

امام نووى كا كہنا ہے كہ: (العانۃ) زيرناف بالوں سے مراد وہ بال ہيں جو عضو تناسل پر اور اس كے ارد گرد بال ہيں، اور اسى طرح عورت كى شرمگاہ كے ارد گرد بال زيرناف بال كہلاتے ہيں.

اور ابو العباس بن سريج سے منقول ہے كہ: دبر كے سوراخ كے ارد گر پائے جانے والے بال.

تو اس مجموعى كلام سے يہ حاصل ہوا كہ قبل اور دبر اور ان كے ارد گرد پائے جانے والے سارے بال مونڈنا مستحب ہيں، وہ كہتے ہيں كہ: مونڈنے كا ذكر اس ليے كيا ہے كہ يہ غالب طور پر ہوتا ہے، وگرنہ پاؤڈر كے ساتھ يا اكھاڑ كر يا كسى اور طريقہ سے بھى اتارنے جائز ہيں.

اور ابو شامہ رحمہ اللہ كہتے ہيں:

العانۃ: وہ بال ہيں جو الركب (راء اور كاف پر زبر كے ساتھ) يعنى پيٹ كے نچلے حصہ اور شرمگاہ كے اوپر ہوں، اور ايك قول يہ بھى ہے كہ ہر ران كى ركب ہوتى ہے، اور يہ بھى قول ہے كہ شرمگاہ كے اوپر والے، اور يہ بھى كہا گيا ہے گہ مرد يا عورت كى بنفسہ شرگاہ پر اگے ہوئے بال.

وہ كہتے ہيں: قبل اور دبر سے بال ختم كرنے مستحب ہيں، بلكہ دبر سے زائل كرنا اولى ہيں كہ كہيں ان ميں پاخانہ وغيرہ نہ اٹك جائے، كہ پانى سے استنجاء كيے بغير وہ گندگى ختم ہى نہ ہو، اور پتھر اور ڈھيلے استمال كرنے سے وہ گندگى ختم نہيں ہوگى.

اور ان كا كہنا ہے كہ: مونڈنے كى جگہ پاؤڈر بھى استعمال كيا جا سكتا ہے، اور اسى طرح اكھاڑنے اور كاٹ كر بھى

صاف کرنے صحیح ہیں.

امام احمد رحمہ اللہ سے زیرناف بال قینچی کے ساتھ کاٹنے کے متعلق دریافت کیا گیا تو ان کا جواب تھا:

مجھے امید ہے کہ یہ کفائت کرےگا، تو ان سے عرض کیا گیا: تو پھر اکھاڑنا کیسا ہے ؟

تو انہوں نے جواب دیا: آیا کیا کوئی اس کی طاقت رکھتا ہے ؟

اور ابن دقیق العید کہتے ہیں کہ: اہل لغت کا کہنا ہے:

العانة: وہ بال ہیں جو شرمگاہ پر اگے ہوں، اور ایك قول یہ بھی ہے کہ: وہ بال اگنے والی جگہ ہے.

وہ کہتے ہیں: اور حدیث سے مراد بھی یہی ہے، اور ابو بکر بن عربی کہتے ہیں: اتارے جانے بالوں میں زیرناف بال اتارے جانے کا زیادہ حق رکھتے ہیں، کیونکہ ان میں گندگی اور میل کچیل پھنس جاتی ہے.

اور ابن دقیق العید کہتے ہیں: دبر کے ارد گرد بال صاف کرنے کو مستحب کرنے والے لگتا ہے کہ انہوں نے بطور قیاس ایسا کہا ہے. اھـ

واللہ اعلم .